© rasailojaraid.com

شانِ اُردو

از جناب میر اُفق صاحب کاظمی امروہہ

(۱)
کانِ گوہر نشاں زبانِ اردو — جانِ اہلِ زباں، زبانِ اردو
مربوط اسی کے دم سے ہندستانی — شانِ ہندوستاں زبانِ اردو

(۲)
ہر خطۂ ہند میں نشانِ اردو — ہر قومِ ہند لفظ دانِ اردو
سب اس کو سمجھ لیتے ہیں آسانی سے — جمہوری زباں ہے زبانِ اردو

(۳)
مسلم ہی نہیں ہے نغمہ خوانِ اردو — کل ہند کی ہے زباں، زبانِ اردو
مسلم، عیسائی، پارسی، ہندو، سکھ — سب ہیں گلچین و باغبانِ اردو

(۴)
اک ہند ہی اب نہیں جہانِ اردو — مشرق، مغرب، کتاب خوانِ اردو
آفاق میں ہو رہی ہے رائج یہ اُفق — دنیا کی زبان ہے زبانِ اردو

(۵)
کتنا ہی گھٹائیں دشمنانِ اردو — بڑھتی ہی چلی جائے گی شانِ اردو
پڑھتے ہیں سمجھتے ہیں اسے ساٹھ کروڑ — اللہ رے ترقیِ زبانِ اردو

(۶)
استادِ ادیب ہے زبانِ اردو — روحِ تہذیب ہے زبانِ اردو
شیرینی و اختصار و آسانی میں — بے مثل و عجیب ہے زبانِ اردو

(۷)
اللہ غنی شانِ شبابِ اردو — چمکا ہے جہاں میں آفتابِ اردو
ثانی کوئی اس زباں کا دنیا میں نہیں — اردو ہے آپ ہی جوابِ اردو

(۸)
یہ مشترکہ دولتِ ہندستاں ہے — یہ متفقہ صنعتِ ہندستاں ہے
ہاں لشکرِ ہند ہے زبانِ اردو — یہ متحدہ قوتِ ہندستاں ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں برسرِ کیں مخالفانِ اردو
میدان میں آئیں حامیانِ اردو
(۹)
کیا قہر ہے اپنے گاہکوں کے ہاتھوں
بازار میں لٹ جائے دکانِ اردو

کرو سعیِ قیامِ قصرِ اردو
ہونے نہ دو انہدامِ قصرِ اردو
(۱۰)
اٹھو اے حامیانِ اردو اٹھو
پھر کردو بلند بامِ قصرِ اردو

قائم کرو اس طرح نظامِ اردو
کل ہند میں ہو بلند نامِ اردو
(۱۱)
ہر شعبے میں ہو یہی زباں استعمال
ہر خطے میں ہو رواجِ عامِ اردو

شاعر ہی نہ ہوں محوِ کلامِ اردو
لیڈر، واعظ بھی دیں پیامِ اردو
(۱۲)
تحریر میں، تقریر میں، تعلیم میں ہو
بالاستقلال اہتمامِ اردو

ہندی ست مسلّط بمقامِ اردو!
خاموش لبِ میرِ کلامِ اردو!
(۱۳)
افتادہ جماعت بسجودِ غفلت
غائب شدہ بے سلام امامِ اردو!

اغیار ہیں سب مخالفانِ اردو
وہ دیکھ نہیں سکتے یہ شانِ اردو
(۱۴)
اب تو ہی سنبھال اسکو قومِ مسلم!
تیری ہی زباں ہے زبانِ اردو

اے مسلم! اے وظیفہ خوانِ اردو
ہے تجھ سے ہی تعمیر مکانِ اردو
(۱۵)
تو ہی اِسے دے ترقی و استحکام
اردو ترا دل ہے تو جانِ اردو

علم و مذہب کی ہے جلا اردو سے
تہذیب و ادب کی ہے ضیا اردو سے
(۱۶)
اسلامی معاشرت، تمدن، کلچر
اب ہند میں سب کی ہے بقا اردو سے

بیدار ہوئے ہیں حامیانِ اردو
ہے اوج پہ آج عزّ و شانِ اردو
کوشاں ہوں اُفق جو ہند میں اہلِ ادب
ہوگی یہ زمیں آسمانِ اردو

© rasailojaraid.com